بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd. No. L. 5254 رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم چہار شنبہ * ۱۲ شعبان ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴ | ۶ شہادت ۱۳۳۴ ہش * ۶ اپریل ۱۹۵۵ء | نمبر ۸۳

حکومتِ افغانستان سے امریکہ، برطانیہ اور ترکی کا احتجاج

سفارت خانے پر حملہ بین الاقوامی آداب کے سراسر خلاف ہے

لندن ۵ اپریل۔ برطانیہ امریکہ اور ترکی نے حکومت افغانستان سے کہا ہے کہ کابل میں پچھلے ہفتے پاکستانی سفارت خانے پر جو حملہ ہوا ہے۔ وہ سفارتی مراعات کے سراسر خلاف ہے۔ انہوں نے حکومت کابل کو ایک ہی مضمون کے مراسلے بھیجے ہیں جن میں لکھا ہے۔ سفارت خانے پر حملہ بین الاقوامی ادب کے منافی ہے اور اسے دنیا کی کوئی حکومت بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ ان یادداشتوں میں برطانیہ امریکہ اور ترکی نے افغانستان کو توجہ دلائی ہے کہ سفارت خانوں کی حفاظت اس کا نہایت اہم فرض ہے۔ اور اسے اس فرض سے نہایت احسن رنگ میں عہدہ برآ ہونا چاہیئے۔ قبائلی علاقوں میں برابر احتجاجی جلسے ہو رہے ہیں۔ جن میں پاکستانی سفارت خانے پر حملے کی مذمت کر کے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ چترال میں بھی ایک زبردست جلسہ ہوا ہے۔ جس میں قومی جھنڈے کے تحفظ کا عہد کرنے کے علاوہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ پاکستانی جھنڈے کا احترام بحال کرانے کے لئے فوری کارروائی کرے آفریدی قبائل نے بھی جمرود میں جمع ہو کر حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ انہیں قومی جھنڈے کی عزت بحال کرنے کے لئے بدلہ لینے کی اجازت دی جائے۔ کراچی لائل پور، مردان، اور دوسرے شہروں میں بھی جلسے کر کے حکومت سے اس قسم کے مطالبے کئے جا رہے ہیں

یمن میں خانہ جنگی کا آغاز۔ عرب لیگ کے نام معزول امام کے بیٹے

ــــــ شہزادہ بدر کا تار ــــــ

قاہرہ ۵ اپریل۔ یمن میں اقتدار کے لئے باہمی جنگ شروع ہو گئی ہے معزول امام کے بیٹے شہزادہ سیف الاسلام بدر نے عرب لیگ کو ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ میں یمن کے موجودہ حکمران کے خلاف جس نے میرے والد کو معزول کر کے خود تخت پر قبضہ کر لیا ہے۔ جنگ شروع کر رہا ہوں۔ شہزادہ بدر نے صوبہ الحدیدا کے گورنر بھی ہیں۔ فرار ہو کر حجا کے قلعہ میں پناہ لے رکھی ہے۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ نئے امام کی حامی فوج نے اس قلعہ کا محاصرہ کر لیا ہے اور ادھر شہزادہ بدر کے حامیوں نے شمالی وسطی یمن میں قبائلیوں کو معزول شدہ امام کی حمایت میں جمع کرنا شروع کر دیا ہے جس سے خانہ جنگی کے وسیع ہونے اور پھیلنے کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے معزول امام کے بڑے بھائی شہزادہ الحسن نے جو یمن کے وزیر اعظم بھی ہیں۔ سعودی عرب کی حکومت سے اس کی حدود مملکت میں داخل ہونے اور وہاں کچھ عرصہ تک مقیم رہنے کی اجازت طلب کی ہے۔ وہ آجکل عارضی طور پر قاہرہ میں مقیم ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں سعودی عرب میں یمن کی سرحد کے قریب ہی رہنا چاہتا ہوں۔ تاکہ خانہ جنگی کی وجہ سے وہاں جو صورتِ حال پیدا ہوئی ہے اس کا مطالعہ کر سکوں۔ ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ مصر اور سعودی عرب کے حکام معزول امام اور نئے امام کے درمیان مصالحت کرانے کی کوشش کر رہے ہیں

شمالی کوریا سے چینی فوج کی واپسی

پیکنگ ۵ اپریل۔ چین نے اپنی کچھ فوج شمالی کوریا سے ہٹا لی ہے۔ ایک خبر کے مطابق اب تک چین کے ۵ ہزار فوجی شمالی کوریا سے واپس جا چکے ہیں۔

مسٹر ایڈن سے مصری سفیر کی ملاقات

لندن ۵ اپریل۔ مصری سفیر مسٹر عبد الرحمٰن حقی نے کل صبح برطانوی وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن سے ملاقات کی وہ آج صبح قاہرہ روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ بعض امور کے بارے میں اپنی حکومت سے مشورہ کریں گے۔ ترکی و عراق کے دفاعی معاہدے میں برطانیہ کی شمولیت کی وجہ سے جو نئی صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ مسٹر حقی کو جو اس کے بارے میں مشورہ کرنے کے لئے قاہرہ طلب کیا گیا ہے

روس کی طرف سے اقتصادی امداد

ٹوکیو ۵ اپریل۔ کل روسی نمائندے نے ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کو بتایا کہ روس ایشیائی ممالک کو اندرونی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت کئے بغیر زیادہ سے زیادہ اقتصادی امداد دے رہا ہے۔

کھوکھراپار کے راستے مہاجرین کی آمد

کراچی ۵ اپریل۔ پچھلے ہفتہ کھوکھراپار کے راستے بارہ سو کے قریب مہاجرین پاکستان میں داخل ہوئے۔ اب تک اس راستے سے ۵ لاکھ سے زیادہ مہاجرین پاکستان آ چکے ہیں۔

جالندھر اور امرتسر جانیوالے پاکستانی

لاہور ۵ اپریل۔ حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا ہے کہ جو پاکستانی ہاکی میچ دیکھنے کے سلسلے میں امرتسر اور جالندھر جا رہے ہیں۔ وہ تجارتی غرض سے کسی قسم کا سامان اپنے ہمراہ پاکستان نہیں لا سکتے۔ وہ تین روپے کی مالیت کا بغیر سلا ہوا کپڑا ذاتی استعمال کے لئے لا سکیں گے۔ لیکن اس پر انہیں کسٹم وغیرہ باقاعدہ ادا کرنا پڑے گا۔

ترکی و عراق کے دفاعی معاہدے میں اسرائیل کو شامل ہونیکی اجازت نہیں دیجائیگی

دارالعوام میں برطانوی وزیر مملکت کا اعلان

لندن ۵ اپریل۔ ترکی و عراق کے دفاعی سمجھوتے میں اسرائیل کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ اس امر کا اعلان برطانوی وزیر مملکت نے کل رات دارالعوام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسرائیل نے خود بھی اس معاہدے میں شریک ہونے کی خواہش ظاہر کی تو بھی اسے شمولیت کی اجازت نہیں دی جائیگی انہوں نے یہ بات اس معاہدے میں برطانیہ کی شمولیت کے سلسلے میں حزب مخالف کے متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اس سے قبل دارالعوام نے ترکی و عراق کے دفاعی سمجھوتے میں برطانیہ کی شرکت کی توثیق کی۔ اور عراق کے ساتھ برطانیہ کے اس نئے معاہدے کی بھی منظوری دی جو سنہ ۱۹۳۰ء کے معاہدے کی جگہ لے گا۔ اس نئے معاہدے پر دونوں حکومتوں نے پہلے ہی دستخط کر دیئے ہیں۔

اخبار احمدیہ

۱ ـ مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم امریکہ سے بخیریت اٹلی پہنچنے کے بعد وہاں سے ۳۰ مارچ کو AS نامی جہاز پر عازم پاکستان ہو چکے ہیں۔ احباب ان کے منزل مقصود پر بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

۲ ـ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لندن بخیریت ۳۰ مارچ کو کراچی پہنچ گئے ہیں (الحمد للہ)

(تبشیر)

باغی فوجوں نے سیگاؤں کا پھر محاصرہ شروع کر دیا

سیگاؤں ۵ اپریل۔ جنوبی ویٹ نام میں وزیر اعظم ڈین ڈیم کی مخالف فوجوں نے جو تین مذہبی فرقوں پر مشتمل ہیں۔ عارضی صلح کی مدت ختم ہونے سے ۲۴ گھنٹے پہلے ہی سیگاؤں کا محاصرہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر سرکاری فوجوں نے ان پر حملہ کیا۔ تو وہ سیگاؤں کے جنوبی حصے میں سیکیورٹی ہیڈ کوارٹر کو اڑا دیں گے۔ فرانسیسی کمانڈر انچیف جن کی کوششوں سے تین روز کے لئے عارضی صلح ہو گئی تھی۔ اب عارضی صلح کی مدت بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب تک جو جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ان میں سو سے زیادہ افراد ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔

بجٹ میں ۴ کروڑ ۸۴ لاکھ ڈالر کا خسارہ

اوٹاوا ۵ اپریل۔ کینیڈا کے نئے بجٹ میں ۴ کروڑ ۸۴ لاکھ ڈالر کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ یہ خسارہ ان قرضوں کی وجہ سے ہے جو جنگ عظیم کے ختم ہونے کے بعد کینیڈا نے مختلف ملکوں کو دیئے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ر اپریل ۱۹۵۵ء

پاکستانی سفارت پر حملہ

پاکستانی سفارت پر کابل میں شورش پسندوں اور بلوائیوں کا حملہ اور پاکستانی جھنڈے کی توہین ایک ایسا حادثہ ہے جس کے لئے نہ صرف تمام مسلمان بلکہ ہر بین الاقوامی حلقہ جس قدر افسوس کا اظہار کرے تھوڑا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ توہین پاکستان کی نہیں۔ اور نہ صرف بین الاقوامی قانون کی توہین ہے۔ بلکہ سب سے زیادہ خود افغانستان کی توہین ہے۔ اور اگر افغانستان کی موجودہ حکومت نے جلد از جلد اس کی تلافی نہ کی۔ اور آئندہ کے لئے ایسے مؤثر اقدام نہ کئے۔ جس سے اس قسم کے حادثات ہمیشہ کے لئے بند ہو جائیں۔ تو یہ سخت حیرت ناک امر ہوگا۔ اور افغانستان نہ صرف خود بلکہ تمام اسلامی اقوام کو دنیا میں رسوا و ذلیل کرنے کے جرم کا مرتکب ہوگا۔

غیر ملکوں کی سفارت کا احترام جنگل سے جنگلی قانون میں بھی نہایت ضروری سمجھا گیا ہے۔ اور یہ کوئی آج کا نیا رواج نہیں بلکہ قدیم سے ہوتا چلا آیا ہے کہ دشمن کے سفیروں کو شہریوں سے بھی زیادہ حقوق دیئے جاتے ہیں۔ اور جہاں کسی غیر ملک کا سفارت خانہ ہو۔ اس جگہ کو اسی ملک کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ اور اگر اسے ضرر پہنچایا جائے۔ تو گویا براہ راست اس ملک پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔

نہایت افسوسناک امر یہ ہے کہ افغانستان ایک اسلامی ملک کہلاتا ہے۔ اور پاکستان بھی ایک اسلامی ملک ہے۔ اس لحاظ سے تو دونوں ملکوں کے باشندوں کو ایک دوسرے کا احترام اور بھی نہایت ضروری ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ کفار کے سفیروں کے ساتھ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہایت احترام سے پیش آتے تھے اگرچہ اکثر ان میں سے سخت گستاخانہ انداز اختیار کرنے کی کوشش ہی کیوں نہ کرتے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسی ہی گستاخی کے باوجود مسیلمہ کے ایلچی کو اسی لئے چھوڑ دیا۔ کہ وہ ایلچی تھا۔

جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے افغانستان نے عجیب پوزیشن اختیار کر رکھی ہے۔ انگریزی عہد میں افغانستان اور برصغیر ہند کی سرحدیں متعین کر دی گئی تھیں اور ڈیورنڈ لائن دونوں ملکوں کے درمیان مقرر کر دی گئی تھی۔ یہ ایک سیدھی سی بات ہے کہ جب انگریزوں نے ملک کو دو حصوں میں تقسیم کر کے پاکستان کا علاقہ متعین کر دیا۔ تو وہ وہی علاقہ ہے جو ڈیورنڈ لائن سے افغانستان سے الگ ہوتا ہے۔ مگر عجیب منطق سے افغانستان پاکستان سے بطور ایک اسلامی ملک کے دوستانہ تعلقات استوار کرنے کی بجائے شروع ہی سے ایسے مطالبات کر رہا ہے۔ جن کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ اور ایک ایسے نعرے سے جو سرحد کے بعض عاقبت نا اندیش مسلمانوں نے بلند کیا تھا۔ اور جو یقیناً مسلمانان ہند کے متحدہ فیصلہ کو ناکام بنانے کے لئے اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کی سازش سے بلند کیا گیا تھا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے خواہ مخواہ پاکستان سے جھگڑا کرتا چلا آ رہا ہے۔

اس طویل اور نامرغوب جھگڑے کی موجودگی میں یہ قیاس آرائی کہ ممکن ہے افغانستان کی موجودہ حکومت اس حادثہ فاجعہ کی پشت پر ہو۔ اور اسکے اشارہ پر ایسا کیا گیا ہو بے بنیاد نہ سمجھی جائے تو کچھ تعجب نہیں۔ پاکستان میں جو عوام میں اس حادثہ کا رد عمل ہوا ہے۔ اس سے یہی ہویدا ہوتا ہے۔ کہ پاکستان کے عوام اس حادثہ کو اسی جھگڑے کی ایک کڑی خیال کرتے ہیں۔ جو افغانستان کے موجودہ حکمرانوں نے پاکستان سے شروع کر رکھا ہے۔

اس جھگڑے کی نوعیت پر غور کیا جائے۔ اور پاکستان کے مقابلہ میں افغانستان کی قوت کا لحاظ رکھا جائے۔ تو اس نتیجہ پر پہونچنا کچھ بھی مشکل نہیں کہ افغانستان کے موجودہ حکمران محض دنیا کی خاطر اسلام اور پاکستان کے دشمنوں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔ اور نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اسلام اور مسلمان اقوام کو غیروں کے سامنے ذلیل اور رسوا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہم نے عرض کیا ہے کہ پاکستان کے عوام نے اس حادثہ کو اسی روشنی میں لیا ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ اور انہیں یہی گمان ہے کہ پاکستان کے سفارت خانہ پر حملہ بہت ممکن ہے خود افغانستان کے موجودہ حکمرانوں کے اشارے سے کیا گیا ہو۔ اگر یہ درست ہے تو افغانستان کے موجودہ حکمرانوں کے لئے واقعی نہایت باعث توہین ہے لیکن اگر یہ قیاس آرائی غلط ہے اور خدا کرے کہ غلط ہو۔ پھر بھی اسی وجہ سے کہ پاکستانیوں کو افغانستان کے حکمرانوں سے بدظنی ہے۔ چاہیئے کہ حکومت افغانستان اس کی نہ صرف فوری تلافی کرے۔ بلکہ مجرموں کو عبرت ناک سزا دے۔ کیونکہ یہ فعل جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ نہ صرف اسلامی اخلاق کے منافی ہے۔ نہ صرف بین الاقوامی قانون کی توہین ہے۔ بلکہ سرے سے انسانی وقار کے ہی خلاف ہے۔

آخر میں ہم افغانستان کے حکمرانوں سے اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ انہیں یقین کر لینا چاہیئے کہ پاکستان ایسے اسلامی ملک سے خوشگوار تعلقات پیدا کرنے سے افغانستان کا ہر طرح سے فائدہ ہے۔ پاکستان نہ صرف ایک اسلامی ملک ہے۔ اور دونوں ملکوں میں مذہبی یک جہتی اور معاشرہ کا اشتراک ہے۔ بلکہ دونوں نہایت قریبی ہمسائے ہیں۔ اور اگر دونوں ملکر رہیں تو نہ صرف وہ اپنے دشمنوں کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ بلکہ دنیا میں اسلام اور اسلامی ممالک کے عروج کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔

پاکستانیوں کی خدمت میں ہم یہ عرض کرتے ہیں کہ واقعی یہ حادثہ ایسا ہے جس پر صبر کرنا مشکل ہے۔ اور جذبات کا بھڑک اٹھنا مشکل نہیں۔ لیکن پاکستان کا جو مقام ہے۔ اور اسکو اسلامی ممالک کی بہبودی کے ساتھ جو شغف ہے اس کا تقاضا ہے کہ ہم تحمل سے کام لیں۔ اور جلدی میں کوئی فیصلہ نہ کریں۔ بلکہ جو کارروائی اس کے متعلق ہماری حکومت کر رہی ہے۔ اس پر اعتماد رکھیں۔

مجلس مشاورت میں شمولیت کرنے والے احباب کرام سے

ایک گزارش

مجلس مشاورت میں شمولیت کی توفیق پانے والے تمام احباب سے گزارش ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ ذہانت وصحت جسمانی "کھیلوں اور ربوہ روئنگ کلب" کو ترقی دینے کے لئے اڑھائی ہزار روپے عطیہ جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ لہذا اس مقصد کے حصول کے لئے عطیہ بکیں چھپوائی گئی ہیں۔ جن میں ایک روپیہ اور دو آنہ والی رسیدیں ہیں۔ اور ہر ایک رسید پر خاکسار کی طرف سے بحیثیت مہتمم ذہانت وصحت جسمانی دستخط موجود ہیں۔ ان رسیدوں کی تقسیم کے لئے شوریٰ کے ایام میں مختلف احباب مقرر کئے جا رہے ہیں۔ لہذا تمام حضرات سے درخواست ہے۔ کہ وہ شعبہ ہذا کے نمائندگان کی طرف سے یہ رسیدیں پیش کی جانے پر قبول فرما کر سلسلہ کے نوجوانوں کی سرپرستی فرمائیں۔

خاکسار۔ محمد رفیق مہتمم ذہانت وصحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۴ر اپریل کو مکرم محمد احمد صاحب ثاقب ایم اے ایس سی واقف زندگی کی ہمشیرہ امۃ الرشید صاحبہ بنت حکیم محمد فیروز الدین صاحب قریشی مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر راجہ محمد یعقوب خان صاحب ابن راجہ مدد خان صاحب مرحوم کے ہمراہ پڑھایا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر وکلاء صاحبان اور بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ مقامی جماعت کے دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

دعوت ولیمہ

مورخہ ۴ر اپریل ۱۹۵۵ء کو پیر کے روز مکرم قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال نے اپنے صاحبزادے قاضی مبارک احمد ایم اے ایس سی (واقف زندگی) پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں تحریک جدید اور صدر انجمن کے ناظر و وکلاء صاحبان تعلیم الاسلام کالج کے ممبران اسٹاف اور مقامی جماعت کے کثیر التعداد احباب نے شرکت کی۔ قاضی مبارک احمد صاحب کی شادی زاہدہ اختر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب اسسٹنٹ سرجن ریلوے ہسپتال نوشہرہ کے ساتھ ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے مبارک کرے آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے

"اصل بات یہی ہے کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ویرانہ کو آبادی اور آبادی کو ویرانہ بنا دیتا ہے۔ شہر بابل کے ساتھ کیا کیا؟ جس جگہ انسان کا منصوبہ تھا کہ آبادی ہو وہاں مشیت ایزدی سے ویرانہ بن گیا۔ اور الوؤں کا مسکن ہو گیا۔ اور جس جگہ انسان چاہتا تھا۔ کہ ویرانہ ہو۔ وہ دنیا بھر کے لوگوں کا مرجع ہو گیا۔ پس خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کر لو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔ استغفار کی کثرت کرو۔ جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے۔ ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔ ملازمت پیشہ لوگوں سے اکثر فرائض خداوندی فوت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے مجبوری کی حالت میں ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کی نمازوں کا جمع کر کے پڑھ لینا جائز ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں۔ کہ اگر حکام سے نماز پڑھنے کی اجازت طلب کر لی جائے۔ تو وہ اجازت دے دیا کرتے ہیں۔ نیز اعلیٰ حکام کی طرف سے ماتحت افسروں کو اس بارہ میں خاص ہدایات ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ ترک نماز کے لئے ایسے بے جا عذر بجز اپنے نفس کی کمزوری کے اور کوئی نہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں ظلم و زیادتی نہ کرو۔ اپنے فرائض منصبی نہایت دیانتداری سے بجا لاؤ۔

اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو۔ اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ۔ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو۔ اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے۔ اور اس سے بچنے والے وہی ہیں۔ جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے۔ اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا۔ اور ان کی حفاظت کرتا۔ اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے۔ مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں۔ اور گلنے اور خشک ہونے لگ جائیں۔ ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا۔ کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے۔ یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے۔ تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کو سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ اور اگر ایک آدمی مارا جائے تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بے کار اور لاپرواہ بناؤ گے۔ تو تمہارا بھی ایسا حال ہوگا چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تاکہ کسی وباء کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے تو تم ان کو نرمی سے سمجھاؤ اور جوش کو ہرگز کام میں نہ لاؤ۔ یہ میری وصیت ہے اور اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا۔ بلکہ نرمی اور آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔"

(ملفوظات)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت عظمیٰ

از مکرم محمد خورشید احمد سیالکوٹی مبلغ سلسلہ

خدا تعالیٰ کی مشیت نے اس دور آخر میں اسلام کے دورِ اول کی طرح پھر چاہا۔ کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو دنیا میں اجاگر کیا جائے۔ اور جو لوگ اسلامی صداقتوں کو مٹانے کے درپے ہیں انہیں دلائل و براہین کے میدان میں ناکام و نامراد رکھا جائے۔ اور مسلمانوں میں بُعد نبوی کے باعث جو روحانی کمزوریاں واقع ہو گئی ہیں۔ انہیں دور کیا جائے۔

سو اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی روحانی امور کی تکمیل کے لئے اس زمانہ میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ چنانچہ حضور اپنی بعثت کے پس منظر کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

"خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کو تاریک پا کر اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر اور ایمان اور صدق اور تقوے اور راستبازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے کہ تا وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا اسلام کو ان لوگوں کے حملے سے بچائے۔ جو فلسفیت اور نیچریت اور اباحت اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو کچھ نقصان پہونچانا چاہتے ہیں"۔

(ریویو آف ریلیجنز اپریل ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۲۱)

جن اغراض و مقاصد کے پیش نظر مامور ربانی حضرت مسیح قادیانی علیہ السلام کا ظہور ہوا واقعی اس امر کے متقاضی تھے کہ کوئی مردِ حق اٹھے اور اسلام کو ملل باطلہ کے پیہم حملوں اور تیروں کی بوچھاڑ سے بچائے۔ سو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام باذن الٰہی بروقت اٹھے۔ اور آپ نے دعوئے ماموریت کے بعد اسلام کے غلبہ اور شان و شوکت کے قیام کے لئے جو عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے۔ اور روحانی نظام قائم فرمایا۔ آج ایک عالم اس کے خوشکن پیدا شدہ نتائج کا اعتراف کر رہا ہے۔

یہ حقیقت کسی مبالغہ پر مبنی نہیں کہ آج روئے زمین پر جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے گذشتہ ساٹھ برس کے قلیل عرصہ میں مذہبی دنیا میں ایک محیر العقول روحانی انقلاب پیدا کر دکھایا ہے۔

مامورین الٰہی چونکہ تخم ریزی کرنے کے لئے ہی مبعوث کئے جاتے ہیں۔ اس لئے مشیت ایزدی کے مطابق یہ بات مقدر ہوتی ہے۔ کہ ان کی وفات کے بعد سلسلہ ربانی کو قائم و دائم رکھنے کے لئے خلافت حقہ کا قیام ہو۔ تا اس کے ذریعہ وہ مقاصد تکمیل پائیں۔ جن کے پیش نظر خدا تعالیٰ نے اپنے ماموروں کو دنیا میں بھیجا تھا سو جیسا کہ حضرت رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے رحلت فرمانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ

لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم (سورہ نور)

کے مطابق خلافت راشدہ کو قائم فرمایا جس سے قلوب مومنین کو اطمینان و تمکنت حاصل ہوئی۔ اور کوئی زیادہ عرصہ گزرنے نہ پایا تھا کہ اسلام کی منادی دنیا کے طول و عرض میں ہونے لگی۔ اور شاہان عالم اسلام ہی کے جھنڈے تلے اپنی سعادت سمجھنے لگے اور حق و باطل کے درمیان جو ایک زبردست معرکہ ہوا اس میں بالآخر حق و صداقت کا ہی بول بالا ہوا۔

ایسا ہی اس تاریکی و ظلمت کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی رحلت کے بعد خلافت احمدیہ کا قیام فرمایا۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کیا تھی۔ جماعت احمدیہ کے لئے ابتلاؤں اور کڑی آزمائشوں کا زمانہ تھا۔ سلسلہ حقہ کے دشمنوں نے تو سمجھا ہی تھا۔ کہ بانی سلسلہ علیہ السلام کی وفات کے ساتھ نعوذ باللہ احمدیت ختم ہو جائے گی۔ لیکن جماعت کے ایک حصہ نے بھی جن کے دلوں میں ابھی تک ایمان نے پختگی پیدا نہ کی تھی۔ اور جو مخالف حوادث کا شکار ہو رہے تھے۔ یہ سمجھ لیا تھا۔ کہ اب سلسلہ روحانی ناپید ہوا کہ ہوا۔ کئی تھے جنہوں نے بدبختی کے باعث ارتداد کی راہ اختیار کرتے ہوئے اپنی عاقبت تباہ کر لی۔ اور یوں سلسلہ حقہ سے کٹ گئے۔ لیکن بہت سے اہل ایمان امتحان کی نازک ترین گھڑیوں سے گزرتے ہوئے بھی سنبھل گئے۔

عین تلاطم خیز طوفانوں کے دور میں خدا تعالیٰ نے کشتی احمدیت کے ناخدا حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تخت خلافت پر متمکن فرمایا۔ آپ نے خداداد ذہانت اور علمی اور روحانی استعدادوں کے ماتحت جماعت احمدیہ کی رہنمائی کا کام شروع کر دیا۔ اور یوں بیرونی اور اندرونی حاسدوں کے منصوبے اور سکیمیں اکارت گئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے چھ سالہ عہد خلافت میں جس حد تک ہو سکا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کے مقاصد کی تکمیل و اشاعت میں انتھک جدوجہد کی۔ جس کے خوشکن نتائج بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے۔ لیکن کون ہے جو کہ جسمانی اعتبار سے دنیا میں ہمیشگی کی زندگی حاصل کر سکے۔ آپ کی وفات کے ایام بھی قریب آ گئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خلافت کی قدرومنزلت کوئی خاص اہمیت نہ رکھتی تھی۔ آپ کے زمانہ وفات کے قریب آپس میں سرگوشیاں کرنے لگے۔ اور خلافت احمدیہ کو ختم کرنے کے لئے کئی قسم کی سکیمیں بروئے کار لائی جانے لگیں۔

لیکن وہ خدا جس نے اپنے مامور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلامی صداقتوں کے اظہار اور ملل باطلہ کی بیخ کنی کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ بھلا کیونکر خاموش رہ سکتا تھا۔ اس نے خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی وفات کے بعد مخلصین سلسلہ کے دلوں میں آپ کے بعد خلافت ثانیہ کے قیام کی تحریک فرمائی۔ اور اپنی ایک وجود باجود کے ساتھ وابستہ کر دیا۔ یہ وجود باجود جو خلافت ثانیہ کا حامل بنا۔ وہی برگزیدہ انسان ہے۔ جس کی پیدائش سے قبل حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کو آسمانی بشارات مل چکی تھیں۔ اور جو کہ خدائی وعدوں کے مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو [illegible] تولد ہوا۔ اس مقدس وجود کے لئے مقدر تھا۔ کہ خلافت اولیٰ کے بعد خلافت ثانیہ کے عہدۂ جلیلہ پر سرفراز ہو کر احمدیت کو اکناف عالم میں پھیلائے۔ "جلد جلد بڑھنا اور" زمین کے کناروں تک شہرت پانا" علاوہ دیگر علامتوں کے اس کی دو علامتیں تھیں۔ سو اہل بصیرت نے دیکھا۔ کہ وہ کس طرح "جلد جلد بڑھا۔" اور زمین کے کناروں تک شہرت پا گیا"۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں جب دیکھا کہ کچھ لوگ جو دنیوی شہرت کے خواہاں اور من [illegible] کاروائیاں کرنے کے متمنی تھے۔ آپ کے بعد خلافت کو یکسر ختم کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ تو یہ دیکھ کر آپ کا دل کباب ہو گیا۔ اور آپ بارگاہ رب العزت میں گر گئے۔ اور آپ نے نہایت سوزوگداز میں ڈوبی ہوئی ذیل کی دعا کی:۔

"الٰہی اسلام پر بڑا تبر چل رہا ہے۔ مسلمان اول تو سست ہیں۔ پھر دین سے بے خبر۔ اسلام، قرآن۔ نبی کریمؐ سے بے خبر ہیں۔ تو ان میں ایسا آدمی پیدا کر۔ جس میں قوت جاذبہ ہو۔ وہ کاہل و سست نہ ہو۔ ہمت بلند رکھتا ہو۔ باوجود ان باتوں کے وہ کمال استقلال رکھتا ہو۔ دعاؤں کا مانگنے والا ہو۔ تیری تمام رضاؤں یا اکثر کو پورا کیا ہو۔ قرآن و صحیح حدیث سے باخبر ہو۔ پھر اس کو ایک جماعت بخش اور وہ جماعت ایسی ہو۔ جو نفاق سے پاک ہو۔ تباغض ان میں نہ ہو۔ اس جماعت کے لوگوں میں جذب ہمت اور استقلال ہو۔ قرآن و حدیث سے واقف ہوں۔ اور ان پر عامل ہوں۔ اور دعاؤں کے مانگنے والے ہوں۔ ابتلا تو ضرور آئیں گے۔ ابتلاؤں میں ان کو ثابت قدمی عنایت فرما۔ اور ان کو ایسے ابتلاء نہ آویں۔ جو ان کی طاقت سے باہر ہوں۔" (ریویو آف ریلیجنز جلد ۱۵ نمبر ۲ صفحہ)

اے اہلِ بصیرت! حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلب صافی سے نکلی ہوئی پُرسوز دعا کا ایک ایک لفظ پڑھو اور واقعات کے عالم میں بنظرِ انصاف دیکھو کہ کس طرح اس خدا تعالیٰ نے جو فرماتا ہے۔ کہ ادعونی استجب لکم۔ مجھے پکارو۔ میں تمہاری پکار کو سنوں گا۔ اپنے ایک برگزیدہ انسان کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا۔ وہ کونسا امر ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت ثانیہ اور اس سے وابستہ ہونے والی جماعت میں خدا تعالیٰ سے چاہا ہے۔ اور آج وہ پوری شان سے موجود نہیں۔

وہ لوگ جو اس مادہ پرستی کے زمانہ میں دعاؤں کی قبولیت کے قائل نہیں۔ اور اس بات پر ایمان و یقین نہیں لاتے۔ کہ خدا تعالیٰ ازمنہ ماضیہ کی طرح آج بھی اپنے برگزیدہ بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ وہ ذرا ٹھنڈے دل سے مندرجہ بالا کی گئی دعا پر بنظرِ انصاف غوروتدبر کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے لئے بتائیں۔ کہ کیا عارف ربانی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی دردِ دل سے کی ہوئی دعا کو خدا تعالیٰ نے عملاً قبول فرمایا ہے یا نہیں؟

کیا یہ حقیقت ثابتہ نہیں۔ کہ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آپ کی جماعت میں وہ تمام اوصاف حمیدہ موجود ہیں۔ جن کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا میں پایا جاتا ہے۔ اور ان اوصاف میں آج روئے زمین پر کوئی فرد یا جماعت ایسی پائی نہیں جاتی۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت احمدیہ کا مقابلہ کر سکے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی ترقی اور غلبہ اسلام کے لئے جس قسم کی دعائیں کیں۔ اور کرتے رہتے ہیں۔ اس کا کسی قدر اندازہ ذیل کی دعا سے لگ سکتا ہے۔ جو حضور نے حال ہی میں بغرض علاج بلاد یورپ کو جاتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور کی ہے۔ حضور بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں:۔

"اے وفادار اور صادق الوعد خدا۔ اے وفادار اور سچے وعدوں والے خدا! تو ہمیشہ ان کے اور ان کی اولاد کے ساتھ رہیو۔ اور ان کو کبھی نہ چھوڑیو۔ دشمن ان پر کبھی غالب نہ آئے۔ اور یہ کبھی ایسی مایوسی کا دن نہ دیکھیں۔ جس میں انسان یہ سمجھتا ہے۔ کہ میں سب سہاروں سے محروم ہو گیا ہوں یہ ہمیشہ محسوس کریں کہ تو ان کے دل میں بیٹھا ہے۔ ان کے دماغ میں بیٹھا ہے اور ان کے پہلو میں کھڑا ہے۔ اللّٰھم آمین"
(الفضل ۲۴ مارچ ۱۹۵۵ء)

اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جو وفادار اور مخلص جماعت عطا فرمائی۔ اسے واقعی اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ والہانہ محبت ہے۔ اور جماعت کا ہر مخلص خود حضور کے ہر مطالبہ اور تحریک پر حتی المقدور لبیک کہنے میں اپنے لئے راحت و لذت محسوس کرتا ہے۔ چنانچہ حضور جماعت کی قربانیوں کے پیش نظر خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے یوں گویا ہیں کہ

"مجھے موت کا ڈر نہیں۔ مجھے ان لوگوں کے یتیم ہو جانے کا ڈر ہے۔ جنہوں نے تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے پچاس سال متواتر قربانیاں کیں۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ دنیا نے ان کو کمائی سے محروم کر دیا تھا۔ پھر بھی وہ ہر اس آواز پر آگے بڑھے۔ جو تیرے نام کے روشن کرنے کے لئے میں نے اٹھائی تھی۔ اب اے میرے وفادار آقا! میں تجھے تیری ہی وفاداری کی قسم دیتا ہوں۔ ان کمزوروں نے اپنی کمزوریوں کے باوجود تجھ سے وفاداری کی تو طاقتور ہوتے ہوئے ان سے بیوفائی نہ کیجیو کہ یہ بات تیری شان کے شایاں نہیں۔ اور تیری پاکیزہ صفات کے مطابق نہیں۔ میں ان لوگوں کو تیری امانت میں دیتا ہوں۔ اے سب امینوں سے بڑے امین۔ اس امانت میں خیانت نہ کیجیو اور اس امانت کو پوری وفاداری کے ساتھ سنبھال کر رکھیو!"
(الفضل ۲۴ مارچ ۱۹۵۵ء)

اے فرزندانِ احمدیت! حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وجود باجود فی الحقیقت ہم سب کے لئے خدا تعالیٰ کی ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ اس کی جس قدر بھی قدر کی جائے۔ کم ہے۔ حضور عازم سفر یورپ ہو چکے ہیں۔ اور ہمیں خدا تعالیٰ کے سپرد کر کے کچھ عرصہ کے لئے عارضی جدائی دے چکے ہیں۔ اب یہ ہمارا فرض ہے۔ کہ حضور کے گذشتہ اور حال کے تازہ ترین پیغامات کو بگوشِ دل سنیں۔ اور جن مطالبات کو حضور نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔ ان پر ایک دوسرے سے بڑھ کر لبیک کہیں۔ اور ہمیشہ یہ بات یاد رکھیں۔ کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسلام کے دورِ اول میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں باغیانِ خلافت نے جس قسم کی ناز یبا حرکات کیں۔ اور خلیفۃ الرسولؐ کو بالآخر دشمنوں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کرنا پڑا۔ اور بعد میں مسلمانوں کے اندر سے یگانگت اور اتحاد و محبت کی روح پرواز کر گئی۔ آج بھی خلافت سے کنارہ کش ہونے کے باعث ایسے روح فرسا حالات کا پیدا ہو جانا ممکنات میں سے ہے۔ لیکن اگر ہم مضبوطی کے ساتھ دامنِ خلافت سے وابستہ رہیں۔ اور باغیانِ خلافت کی سکیموں اور پروگراموں کو اپنے عمل سے باطل ثابت کرتے رہیں۔ تو دنیا کی بڑی سی بڑی طاقت بھی ہم پر غالب نہیں آ سکتی۔ بلکہ اس صورت میں خدا تعالیٰ کی عون و نصرت ہمارے ساتھ رہے گی۔ اور ہمارے مقدس امام کی پُرسوز دعائیں رنگ لائیں گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ترین ذیل کا پیغام ہمیشہ احباب کے ذہن نشین رہنا چاہیئے۔ کہ

"خواہ آپ عمر میں سب سے چھوٹے ہوں اور درجے میں سب سے چھوٹے ہوں۔ اور خواہ آپ کے بزرگ اس فتنہ انداز کی بات کی تائید کر رہے ہوں۔ فوراً مجلس میں کھڑے ہو جائیں۔ اور لاحول پڑھ کر کہہ دیں۔ کہ ہم نے احمدیت کو خدا کے لئے اختیار کیا تھا۔ ہمارا آسمانی باپ خدا ہے۔ اور ہمارے روحانی باپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ جماعت میں فتنہ پھیلانے والی بات اگر ہمارے عزیز ترین وجود سے بھی ظاہر ہوگی۔ تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔ پس اے نوجوانو! اے خدام الاحمدیہ کے ممبرو! میری اس نصیحت کو یاد رکھو۔ عبداللہ بن ابی ابن سلول کے بیٹے کے واقعہ کو یاد رکھو۔ حدیثِ دجال کو یاد رکھو۔ اگر تم خدا کے لئے موت قبول کرو گے۔ تو خدا تم کو ایسی زندگی دے گا۔ جس کو کوئی ختم نہیں کر سکے گا۔ اللہ تعالیٰ تم کو سچا مومن اور سچا بندہ بننے کی توفیق دے۔ اللّٰھم آمین۔" (ضمیمہ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۵۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عظیم الشّان پیشگوئی

(از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی)

چند دن ہوئے خاکسار کا ایک مضمون مہاراجہ دلیپ سنگھ سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی پر مشتمل اخبار الفضل میں متعدد اقساط میں شائع ہوا تھا۔ اس مضمون میں خاکسار نے سکھ کتب کے حوالہ جات پیش کرکے یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی تھی کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ باوجود سرتوڑ کوشش کرنے کے حضورؑ کی پیشگوئی کے مطابق پنجاب کی سرزمین پر قدم نہ رکھ سکا۔ اور اپنے مقصد میں ناکام رہ کر اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔

دو چار دن ہوئے کہ حضرت میاں شریف احمد صاحب مکرم جوآنٹ ناظر دعوۃ و تبلیغ نے دوران گفتگو میں خاکسار سے فرمایا کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالیٰ نے یہ انکشاف کیا تھا۔ کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ اب لاکھ جتن کرنے پر بھی پنجاب کی سرزمین پر قدم نہ رکھ سکے گا تو سکھوں کے ایک طبقہ نے اس امر کی بہت کوشش کی تھی۔ کہ کسی نہ کسی طرح ایک مرتبہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کو پنجاب ضرور لایا جائے۔ اور حضرت میاں صاحب مکرم نے فرمایا کہ یہ بات انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان مبارک سے سنی تھی کہ سکھوں کے ایک طبقہ نے اس قسم کی کوشش کی تھی لیکن میرے اس مضمون میں اس پیشگوئی کے اس پہلو پر کوئی روشنی نہیں ڈالی گئی تھی ظاہر ہے کہ سکھوں کی اس کوشش میں کامیابی کا مقصد ایک تو یہ ہو سکتا تھا کہ وہ خیال کرتے تھے کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کے پنجاب واپس آنے کے نتیجہ میں دوبارہ سکھ راج قائم ہو سکتا ہے۔ اور دوسرے اس طرح انہیں یہ کہنے کا موقعہ بھی مل سکتا تھا۔ کہ حضورؑ کی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔

حضرت میاں صاحب مکرم کے توجہ دلانے پر خاکسار نے محسوس کیا کہ فی الواقعہ اس اس لحاظ سے یہ مضمون نامکمل ہے۔ چنانچہ میں نے اس پہلو کے پیش نظر سکھ کتب کا سراسری مطالعہ کیا تو بعض ایسے حوالہ جات بھی میرے سامنے آئے۔ جن سے یہ بات واضح ہوتی ہے۔ کہ جہاں ان دنوں مشیت ایزدی کے ماتحت سکھوں کا ایک خاص طبقہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کے پنجاب واپس آنے کی مخالفت میں سرگرمی سے حصہ لے رہا تھا۔ اور حکومت ہند اور وائسرائے ہند پر زور دے رہا تھا۔ کہ وہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کو پنجاب آنے سے روک دیں۔ ورنہ ملک کا امن برباد ہو جائے گا۔ وہاں سکھوں کی ایک خاصی تعداد جن میں بعض بڑے بڑے سکھ سردار اور رئیس بھی شامل تھے۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ کو پنجاب واپس لانے میں کوشاں تھے۔ ان کی مہاراجہ صاحب سے خط و کتابت بھی جاری تھی۔ ان سکھ لیڈروں اور رئیسوں میں سردار ٹھاکر سنگھ سندھاوالیہ ایسے سکھ رئیس صف اول میں تھے یہ ایک طرف تو مہاراجہ جی کو پنجاب واپس آنے کی تحریک کر رہے تھے اور دوسری طرف سکھوں کو بھی مہاراجہ جی کی واپسی پر ان کی امداد کرنے پر امادہ کر رہے تھے۔ مگر خدا کی حکومت بھی عجیب ہے۔ سردار ٹھاکر سنگھ تو مہاراجہ دلیپ سنگھ کو پنجاب واپس بلانا چاہتا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ وہ خود بھی معہ اپنے اہل و عیال کے پنجاب سے جلاوطن ہونے پر مجبور ہو گیا۔ اور اس کی امارت اور سرداری اسے اس جلاوطنی سے نہ بچا سکی۔ اور وہ پنجاب سے بھاگ کر پانڈیچری (علاقہ فرانس میں چلا گیا۔ اور وہاں اپنی زندگی کے آخری دن بسر کرکے اس دنیا سے چل دیا۔ گویا وہ سردار ٹھاکر سنگھ جو خدا تعالیٰ کے مقدس مسیح کے اس نشان کو مشتبہ کرنا چاہتا تھا۔ اور مہاراجہ دلیپ سنگھ کو پنجاب واپس بلانا چاہتا تھا۔ خود ہی پنجاب چھوڑنے پر مجبور ہو گیا۔ مشہور سکھ ودوان گیانی گیان سنگھ نے سردار ٹھاکر سنگھ سندھاوالیہ کی اس جلاوطنی کا ذکر مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا ہے:۔

> سردار ٹھاکر سنگھ سندھاوالیہ
> جو مہاراجہ کا سچا مددگار اور رفیق
> تھا۔ اور ان کے پیچھے معہ اپنے
> بہر فرزندان و کنبہ کے پنجاب
> چھوڑ کر مقام پانڈیچری علاقہ
> فرانس میں جا رہا تھا!!

(تواریخ گورو خالصہ اردو حصہ سوم صفحہ ۳۳۱)

اس کے علاوہ مہاراجہ دلیپ سنگھ جی کے معاونین اور مددگار سکھوں نے سکھ کتب میں بھی رد و بدل کرنے کی کوشش کی۔ اور بعض ایسی باتیں سکھ کتب میں داخل کر دیں کہ جن کے ذریعہ سے یہ ثابت کیا جا سکے کہ گورو گوبند سنگھ جی نے بھی مہاراجہ دلیپ سنگھ کے بارہ میں پیشگوئیاں کی ہیں۔ اور اس کی امداد پوشیدہ طور پر کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ تاکہ عام سکھوں پر اثر ڈالا جا سکے کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کی پنجاب میں واپسی اور سکھ حکومت کا دوبارہ قیام گورو گوبند سنگھ جی کی منشاء اور پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے چنانچہ ایسے سکھوں نے سوساکھی میں مہاراجہ دلیپ سنگھ کے بارہ میں گورو گوبند سنگھ جی کی طرف منسوب کرکے پیشگوئی کے طور پر یہ لکھ دیا کہ ایک مرتبہ گورو صاحب موصوف نے اپنی والدہ ماجدہ سے مخاطب ہو کر فرمایا تھا کہ:۔

> "جیسے ہم تیرے بیٹے ہیں۔ تو ہمیں
> ذہر نہیں دے سکتی۔ ہم بھی اپنے
> بیٹوں کو پوجا کا زہر نہیں دے
> سکتے۔ ہم ست جگ دنیا میں امانت
> رکھتے ہیں . . . . جب
> شدھ ہو جائے گا۔ تو لے لیں گے
> . . . . ہمارا سکھ ہوگا اسکو
> ہم بھیجیں گے۔ نام دلیپ سنگھ
> ہوگا سنہ ۱۸۹۹ بکرمی میں ہوگا

> پشچم سے اٹھے خالصہ چکے پورب پنتھ
> ورے درشٹ سب پربتی موں سوا جی کنتھ
> خالصہ ملے میل کر خالصہ ٹوٹے دوس
> شترھندوی مولوی گوڑ سینی سونس
> بلی ہوئے گا خالصہ ترک تو کرے گا موں
> لوٹے گاؤں پر جا دکھی نیا ڈھلیگا اون

سکھوں کی مشہور و معروف کتاب گور پرتاپ سورج گرنتھ میں بھی سوساکھی کی اس پیشگوئی کو مندرجہ ذیل الفاظ میں نقل کیا گیا:۔

> جب بدھ رہیں پتر ہم تیرے
> بکھ نہ دے سکیں کس بیرے
> تم ہم سکھ پتر کس بھانتی
> بکھ پوجا دے کر ہیں گھاتی
> پا لیوں چاہوں کردیں بڈیرا
> بھو گیں سکھ راٹ رہیں گھنیرا
> ست رو دیں جو دھن راکھا
> شدھ کرن کی ہتھ ابھلاکھا
> جسم بکھ کو مارن کر یہی
> پن کھاسے دو گت ہتھ دیہی
> تم پوجا کو دھن شدھ ہو سے
> سکھ پتر سے دسے ہیں سو سے
> پن ہوئے ہے سب کو سکھ کاری
> سے ہوئے جب سے ہیں نکاری
> ایک سکھ مہر دشیہ ہوئے
> پنتھیں تاہیں دھن طے ہے سمے
> نام دلیپ سنگھ بل بھارو
> تپ تاہیں پن ہو سہ سکھار و

> پشچم سے اٹھے خالصہ چکے پورب پنتھ
> ورے درشٹ سب پربتی موں سوا جی کنتھ
> خالصہ ملے میل کر خالصہ ٹوٹے دوس
> شترھندوی مولوی گوڑ سینی سونس
> بل ہوئے خالصہ ترک اڑسے گا موں
> لوٹے گاؤں پر جا دکھی نیاؤں جائے گا اون
> گورو پرتاپ سورج گرنتھ

رت ۵۔ انسو ۲۱

اس پیشگوئی کا خلاصہ یہ ہے کہ گورو گوبند سنگھ جی نے ایک مرتبہ بہت روپیہ جو لوگوں نے چڑھاوے کے طور پر پیش کیا تھا۔ ستلج دریا میں ایک جگہ دفن کروا دیا ان کی والدہ ماجدہ نے ایسا کرنے سے روکا گورو صاحب نے فرمایا کہ میرا ایک سکھ جس کا نام دلیپ سنگھ ہوگا۔ مغرب سے مشرق کی طرف آئے گا۔ وہ بہت طاقتور ہوگا۔ وہ اس روپیہ کو نکال کر استعمال میں لائے گا۔ اس وقت انگریز اور مسلمان دونوں ہی سکھوں کے ہاتھوں شکست کھائیں گے۔

مشہور سکھ ودوان بھائی ویر سنگھ جی نے اس پیشگوئی کے بارہ میں مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے:۔

"وہ ہمارا سکھ ہوگا۔ اسے ہم بھیجیں گے۔ اٹھائے گا اس کا نام دلیپ سنگھ ہوگا ۱۸۹۹ بکرمی برتے گا۔ سنہ ۱۸۹۹ بکرمی میں مہاراجہ دلیپ سنگھ پانچ سال کا تھا۔ تاریخ میں کوئی ایسی بات درج نہیں ہے کہ ۱۸۹۹ بکرمی سے سنہ ۱۹۰۲ بکرمی کے ستلج سے اس نے کوئی دھن نکالا ہے سنہ ۱۹۰۲ بکرمی میں مہاراجہ دلیپ سنگھ کی حکومت ختم ہو گئی تھی۔ یہ سوساکھی میں تحریف کی گئی ہے۔ گورو جی کے واک نہیں ہیں۔ یہ باتیں بعد کی ملاوٹ معلوم ہوتی ہیں . . . . الغرض یہ فقرے مہاراجہ دلیپ سنگھ کی خاطر اس کے حامیوں کی طرف سے ملائے گئے صاف ثابت ہوتے ہیں۔"

(ترجمہ از گورو پرتاپ سورج گرنتھ سمپادت سنہ ۲۹۹ھ)

سوساکھی کے ایک اور مقام پر مہاراجہ دلیپ سنگھ کے بارہ میں یہ پیشگوئی بھی داخل کی گئی کہ:۔

> ایسی بات سنے بن آئی
> جگ کے بھیتر تیج جلائی
> سنگھ بکھ سے دنیا ماتی
> دلیپ سنگھ تج پہلے ہا تھا

(باقی صفحہ پر)

ہم خرما و ہم ثواب

مخلصین جماعت نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا "امانت خاص" کے بارہ میں ارشاد گرامی روزنامہ الفضل میں پڑھ لیا ہوگا۔ نظارت بیت المال کی طرف سے ہر دو امانت خاص" بھی جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ عہدیداران اور مخلصین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی اس تحریک میں خود حصہ لے کر اور دیگر احباب کو تحریک دلا کر ثواب دارین حاصل فرمائیں۔

پُر کردہ فارم اور روپیہ " افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ" کے نام ارسال کیا جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کا عہد

قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ نے اطلاع دی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پیغام فرمودہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۵ء کو پڑھ کر سنایا گیا۔ خدام نے پیغام کو سن کر حسب ذیل الفاظ میں حضور کے ارشاد کی تعمیل اور پابندی کا عہد کیا۔ جو تین مرتبہ دہرایا گیا۔

"میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نے احمدیت کو خدا تعالےٰ کے لئے اختیار کیا ہے اور میرا آسمانی باپ خدا تعالےٰ ہے۔ اور میرے روحانی باپ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اگر جماعت میں فتنہ پھیلانے والی بات ہمارے عزیز ترین وجود سے بھی ظاہر ہوئی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کا ہر طرح سے مقابلہ کروں گا اور انشاء اللہ تعالےٰ عبد اللہ بن ابی ابن سلول کے بیٹے کی طرح ثابت ہوں گا۔"

ان کا یہ اقدام قابل تحسین ہے۔ دعا ہے خدا تعالےٰ ہم سب کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امانت خاص تحریک جدید

میں حصہ لے کر آپ اپنے محبوب امام کے تفکرات کو دور کرنے کا باعث ہونگے

"روپیہ گا گھر میں پڑا رہنا یا سونے کی صورت میں عورتوں کے پاس پڑا رہنا قومی ترقی کے لئے روک ہے اس لئے اپنی اولادوں کی ترقی کی خاطر ان کی تعلیم اور پیشوں کی خاطر اپنی آمد میں سے تھوڑی یا بہت پس انداز کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور امانت کے طور پر "تحریک جدید" یا صدر انجمن کے خزانہ میں جمع کراتے رہیں۔ اور اس کا نام "امانت خاص" رکھیں .... اگر یہ تجویز کامیاب ہو جائے تو میری فکر بھی دور ہو جائے۔"

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے آج ہی اپنا کھاتہ "امانت خاص تحریک جدید میں کھلوانے کی کوشش فرمائیے۔ اس معاملہ میں ہر قسم کی وضاحت کیلئے خاکسار کو تحریر فرمائیے۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مدد فرمائے

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ چندہ تحریک خاص اور چندہ سفر امریکہ و یورپ ایک ہی تحریک یا چندہ کے دو مختلف نام ہیں یعنی تحریک خاص میں چندہ سفر امریکہ و یورپ شامل ہیں یہ درست نہیں ہے۔ احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ تحریک خاص کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۵۴ء میں تین سال کے لئے جاری فرمایا تھا۔ اور موصی احباب کیلئے اس کی شرح دو پیسے فی روپیہ اور غیر موصیوں کے لئے ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کرتے ہوئے حضور نے اس چندہ کو لازمی قرار دیا ہے۔

چندہ سفر امریکہ طوعی چندہ ہے۔ جس کی تحریک خود احباب جماعت کی طرف سے مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء میں پیش ہوئی تھی۔ اس وقت اس خرچ کا اندازہ ۷۵۰۰۰ روپے لگایا گیا تھا۔ جس کے پیش نظر جماعت نے کچھ نقد رقم ادا کی اور کچھ وعدہ جات لکھوائے۔ اس وقت تک اس میں کل وصولی /۲۸۳۴۱ روپے ہوئی ہے۔ اب بدلے ہوئے حالات کی وجہ سے سفر یورپ پر خرچ کا اندازہ دو لاکھ روپے سے بھی زائد لگایا گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو اس تحریک کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ تاکہ یہ رقم جلد از جلد پوری ہو جائے

حضور نے اپنے پیغام ۱۳ مارچ ۱۹۵۵ء میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔

ناظر بیت المال ربوہ

ضروری اطلاع

بعض احباب جماعت اور اراکین و عہدیداران انصار خطوط انصار کے مرکزی عہدیداران کے ذاتی نام پر بھیج دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نام پر بھیجی ہوئی ڈاک تاخیر سے دفتر ہذا میں پہنچتی ہے مرکز سے اس کا جواب بھی تاخیر سے دیا جاتا ہے اس لئے احباب کو چاہیئے کہ مرکزیہ انصار اللہ کی ڈاک کسی کے ذاتی نام کی بجائے صدر یا نائب صدر مرکزیہ انصار اللہ کے پتہ پر بھجوائی جایا کرے۔

اسی طرح بعض احباب چندہ انصار کی رقم بھی مرکزی عہدہ داران کے ذاتی نام پر بھیج دیتے ہیں یہ بھی درست نہیں ہے تو چندہ ہر ایک قسم کی رقم چندہ انصار کے ذاتی نام کی بجائے صرف افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پتہ پر بھیجی جایا کرے۔ منی آرڈر کوپن پر صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہوگا۔ "چندہ انصار اللہ" اگر چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ کیلئے بھیجا گیا ہو تو "چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ" لکھ دیا جایا کرے۔ امید ہے احباب آئندہ اس قسم کی فروگذاشت نہ ہونے دیں گے۔

نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ

یاددہانی

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب

الفضل مورخہ ۲۴ مارچ میں "تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ایک مفید تجویز" کے عنوان کے ماتحت میری طرف سے ایک مختصر سا نوٹ شائع ہوا ہے اس کا مقصد یہ تھا کہ احباب اس امر پر غور کرتے کہ ابتداء میں دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کس طرح پھیلا۔ صوفیاء۔ علماء اور دیگر مبلغین اسلام نے تبلیغ اسلام کیلئے کیا کیا طریق اور کون کون سے ذرائع اختیار کئے اور گذارش کی گئی تھی کہ احباب اپنے اپنے علم اور تحقیق کی بناء پر ایسے حالات اور واقعات قلمبند کر کے نظارت ہذا کو مطلع کریں تاکہ انہیں ایک یا زیادہ ٹریکٹوں کی صورت میں شائع کیا جائے۔ جس سے تبلیغ اسلام کا شوق رکھنے والے احباب فائدہ اٹھا سکیں۔ مگر ایک ہفتہ ہونے کو آیا ہے کسی ایک دوست کی طرف سے بھی اس بارہ میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ میں اس کو احباب کی عدم توجہ پر محمول نہیں کرتا۔ مجھے امید ہے کہ احباب اس بارہ میں تحقیق کر رہے ہوں گے۔ احباب جماعت میرے نوٹ کو مد نظر رکھ کر مطلوبہ حالات سے مطلع فرمائیں۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزان عبد الماجد خان و عبد المتین خان دو سال با ترتیب انجینئرنگ اور ایف۔ ایس۔ سی کے امتحانات دینے والے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے نیز عزیزم عبد الوہاب خان جرمنی سویڈن و انگلستان سے انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم و عملی تربیت حاصل کرنے کے بعد پاکستان کے لئے لنڈن سے روانہ ہونے والے ہیں۔ احباب ان کے خیریت سے پاکستان پہنچنے کیلئے بھی دعا فرمائیں۔ عبد اللہ خان ۴۳ عبد الکریم روڈ لاہور

(۲) عاجزہ کی والدہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ان کی بیماری کی وجہ سے خاکسار بڑی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ عاجزانہ درخواست ہے کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ والدہ صاحبہ کو کامل شفاء عطا فرمائے اور بیماری و پریشانیاں ختم کر دے۔ شاہد عبد الکریم خان کاٹھگڑھی واقف زندگی معرفت دواخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

(۳) میری بیوی عرصہ نو ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبد الستار شاہ چک ۲۴ ب ج ضلع لائلپور

(۴) برادرم مکرم چوہدری شریف احمد صاحب مینجنگ ڈائریکٹر افریقن کمپنی کراچی پر مورخہ ۲۶ مارچ کی رات کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ زبان۔ دائیں بازو اور ٹانگ پر نمایاں اثر ہے۔ احباب سے درخواست ہے اللہ تعالےٰ چوہدری صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ فضل الرحمٰن تیمہ ٹاؤن ڈ تحصیل ضلع مظفر گڑھ

(۵) خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عرصہ چار ماہ سے بخار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں نیز میری پریشانیوں کے دور ہونے اور صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ نذیر احمد چوہدری موسیٰ خیل

وصایا

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

۱۱۵۱۸ منکہ بدر مسعود زوجہ چودھری مسعود احمد صاحب قوم جٹ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سوہاوہ ڈھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد بصورت مہر -/۵۰۰ اور زیور کانٹے ایک جوڑی طلائی۔ چوڑیاں ایک جوڑی طلائی ایک ہار طلائی اور ایک ٹکا طلائی اور ایک جوڑی کلپ طلائی ایک جھومر طلائی ایک انگوٹھی طلائی کل وزنی ۱۱ تولے قیمتی -/۱۲۱۴ روپے اور زیور نقرئی سانٹا اور توڑے یہ بھی مندرجہ بالا قیمت میں شامل ہیں۔ میں اپنی کل جائیداد قیمتی -/۱۷۱۴ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں جو ترکہ ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ بدر مسعود موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد مسعود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد محمد الدین دار الرحمت ربوہ۔ گواہ شد محمد الدین دار الرحمت ربوہ۔ گواہ شد محمد شجاعت علی موصی ۷۷۹۷ انسپکٹر بیت المال۔

۱۱۱۰۲ منکہ اللہ دین ولد دوھا قوم راجپوت کھٹی پیشہ زمینداری عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۵۱ء ساکن بھکو بھٹی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جدی ملکیت ۶½ گھماؤں ہے۔ اور ایک گھماؤں زمین حاصل کی ہوئی ہے۔ میں اپنی اس جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرا گذارہ علاوہ زمینداری کے -/۱۵۰ سالانہ آمد پر ہے۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد اللہ دین موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد شفیع ولد غلام قادر بھکو بھٹی گواہ شد صوفی علی محمد گکھانوالی۔

۱۱۱۰۳ منکہ قاسم بی بی زوجہ غلام احمد صاحب قوم راجپوت کھٹی پیشہ زمینداری عمر ۱۹ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن بھکو بھٹی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد صرف -/۵۰۰ روپے حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ قاسم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد صدیق ولد حسام الدین ساکن بھکو بھٹی۔ گواہ شد صوفی علی محمد گکھانوالی۔

تصحیح

مورخہ ۲۴/۳/۵۵ کے الفضل میں جو وصایا شائع ہوئی ہیں۔ ان میں وصیت ۱۱۱۴۲ رابعہ بی بی بنت چودھری نبی بخش بے غلطی سے زوجہ چودھری نبی بخش شائع ہوا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔ درست مکمل پتہ یہ ہے: رابعہ بی بی صاحبہ بنت چودھری نبی بخش صاحب زوجہ چودھری محمد اسماعیل صاحب چک ۸۹ رتن ڈاکخانہ عباس پور ضلع لائل پور (سکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ ربوہ)

بھارت جانے والوں کے لئے ہدایات

لاہور ۴ر اپریل۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ امرتسر اور جالندھر میں نمائشی ہاکی میچ دیکھنے والے پاکستانیوں کو تیس روپے (بھارتی) فی کس کے حساب سے رقم دی جائے گی۔ جن لوگوں کو حکومت پنجاب نے اس مقصد کے لئے عارضی سرٹیفکیٹ جاری کئے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ سرٹیفکیٹ بنک لاہور میں پیش کر کے زر مبادلہ حاصل کر لیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ اس دورے کے لئے جانے والوں کو وہ رقم لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ جو عام طور پر دی جاتی ہے۔

قبائلیوں کی بہبود کے لئے دس لاکھ روپے

بغداد الجدید ۴ر اپریل۔ ریاست بہاولپور کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ قبائلیوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے دس لاکھ روپے صرف کرے گی۔

طب یونانی بورڈ کا قیام

لاہور ۵ر اپریل حکومت پنجاب نے ایک "طب یونانی بورڈ" قائم کر دیا ہے۔ وزیر صحت پنجاب اور سیکرٹری میڈیکل لوکل سیلف گورنمنٹ علی الترتیب بورڈ کے صدر اور سکرٹری ہوں گے۔

شمالی وزیرستان کے قبائلیوں کی طرف سے افغانستان پر حملہ کرنے کی کوشش

پولیٹیکل ایجنٹ کی یقین دہانی پر قبائلیوں نے پیشقدمی روک دی

پشاور ۵ر اپریل۔ افغانستان میں پاکستانی سفارتخانے پر بلوائیوں اور شورش پسندوں نے جو حملہ کیا تھا اس کے خلاف قبائلی علاقے میں خصوصاً غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے اور حالات نے نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ جب شمالی وزیرستان کے دس ہزار سے زائد نوجوانوں پر مشتمل ایک زبردست لشکر نے کابل حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے ڈیورنڈ لائن کی طرف بڑھنا شروع کیا۔

جب پولیٹیکل حکام کو اس بات کا علم ہوا کہ شمالی وزیرستان کا ایک عظیم لشکر تین میل دور نکل چکا ہے اور مشتعل ہجوم افغانستان کے مذموم حملے کا انتقام لینے کیلئے مضطرب اور بے چین ہے تو وہ جیپ گاڑیوں پر سوار ہو کر وہاں گئے اور بڑی مشکل سے انہیں منتشر کیا۔ پولیٹیکل حکام نے ہجوم کو سمجھا بجھا کر واپس جانے کو کہا اور بتایا کہ حکومت پاکستان اس سلسلے میں ضروری کارروائی کر رہی ہے۔ اور اگر اس وقت انہوں نے ایسا اقدام کیا تو حکومت کو مزید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لشکر نے اس شرط پر واپس جانا منظور کیا کہ اگر کابل حکومت نے پاکستان کے وقار کے شایان جلد از جلد تلافی نہ کی تو وہ مجبور ہوں گے کہ افغانستانی تیچاشاہی کو ترکی بہ ترکی جواب دیں گے۔

لشکر کی قیادت ۱۲ ممتاز سردار کر رہے تھے اور اس میں وزیرستان کے ہندو بھی شامل تھے۔

یمن کے معزول حکمران کو مصر میں جلاوطن کر دیا جائیگا

قاہرہ ۵ر اپریل یمن کے معزول امام (بادشاہ) نے تاج و تخت سے دستبرداری کی دستاویز پر دستخط کر کے اسے مذہبی پیشواؤں کے حوالے کر دیا ہے۔ جنہوں نے شیخ محمد شامی کی قیادت میں اس غرض کے لئے سابق امام سے ملاقات کی تھی۔

یمن کے نئے امام نے تاج و تخت سنبھالتے ہی پہلا حکم یہ دیا کہ الارحی کے قلعہ سے جہاں سابق امام مقیم تھے محافظ گارڈ کو ہٹا دیا جائے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ نئے امام سابق امام کو طیارے پر قاہرہ بھیجنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

یہاں یہ افواہ بھی سرگرم ہے کہ یمن کے نئے حکمران نے مصری حکومت سے دریافت کیا ہے کہ وہ امام احمد کو مصر میں رہنے کی اجازت دیگی یا نہیں۔

مذہبی پیشواؤں نے کہا کہ وہ نئے حکمران سے ملاقات کریں۔ لیکن نئے امام نے ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

عدن میں موصول ہونے والی اطلاعات میں اگرچہ یہ کہا گیا ہے کہ یمن کی صورت حال پرسکون ہے لیکن عام احساس یہ ہے کہ اندر ہی اندر شورش زور پکڑ رہی ہے۔ قاہرہ میں موصول ہونے والی ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ یمن کے وزیر اعظم سیف الاسلام الحسن جو آجکل مصری دارالحکومت میں مقیم ہیں جلد طیارے پر یمن جانے والے ہیں تاکہ وہ اپنے ملک کے نئے حکمران کی حمایت کا اعلان کر سکیں۔

وزیر اعظم نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ یمن اس معاہدے کی حمایت کرے گا جو مصر سعودی عرب اور شام کے درمیان باہمی دفاع اور اقتصادی تعاون کے لئے کیا گیا۔ سیف الاسلام انہی تین ملکوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے نتائج دیکھنے کیلئے قاہرہ میں مقیم ہیں۔

لنڈن ۵ر اپریل برطانوی لیبر پارٹی میں بائیں بازو کے لیڈر مسٹر بیوان نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے اپنی سرگرمیوں کیلئے پارٹی قیادت سے کوئی معافی نہیں مانگی۔ یاد رہے۔ لیبر پارٹی نے حال ہی میں انہیں پارٹی کی قیادت سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مسٹر بیوان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئندہ پارٹی ڈسپلن کی پابندی کریں گے۔

دو ملک کے لوگوں کیلئے یہ بات انتہائی اہمیت رکھتی ہے کہ وہ اپنی حکومت کے اس وقار اور شان کی تقلید کریں۔ جس سے کہ وہ صورت حال سے نپٹ رہی ہے۔

افغانستان سے سفارتی تعلقات منقطع کر کے اقتصادی ناکہ بندی کی جائے

کراچی ۵ر اپریل۔ افغانستان میں پاکستانی قومی جھنڈے کی توہین اور سفارت خانے پر حملے کے خلاف پاکستان بھر میں شدید ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور یہ مطالبہ جاری ہے کہ افغانستان سے سفارتی تعلقات منقطع کر کے اقتصادی ناکہ بندی کی جائے۔ نیز اس کے خلاف فوری تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں جلسے کر کے عوام نے کابل میں سفارت خانے پر کئے گئے حملے کی پرزور مذمت کی ہے۔

سفارتی مراعات کی خلاف ورزی بڑی ہی افسوسناک اور تشویش انگیز ہے

پشاور ۵ر اپریل۔ پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مسٹر سائمن نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ افغانستان میں پاکستانی سفارت خانے پر جو حملہ کیا گیا ہے برطانیہ اسے افسوس اور تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سفارتی مراعات کی خلاف ورزی بڑی ہی افسوسناک اور تشویشناک چیز ہے اور انہیں امید ہے کہ برطانوی حکومت افغانستان حکومت پر زور دے گی کہ وہ اپنے ملک میں دیگر ممالک کے وقار، جائداد اور عملہ کے تحفظ کیلئے قدم اٹھائے۔

مسٹر سائمن نے اس عظیم حادثے پر پاکستانی عوام کے صبر و تحمل کو بہت سراہا اور انہوں نے کہا کہ اس

گورنر پنجاب کے حکم سے صوبائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

لاہور ۵ اپریل۔ کل گورنر پنجاب مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے پنجاب اسمبلی کا اجلاس غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی کر دیا۔ کل دوپہر کو جب ارکان اسمبلی اجلاس میں شرکت کے لئے پہنچے تو انہیں اسپیکر کی طرف سے جاری کردہ گورنر پنجاب کی ہدایات دی گئیں۔ جس میں کہا گیا تھا کہ گورنر نے صوبائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا ہے۔

کابینۂ پنجاب کے ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ ون یونٹ کی تشکیل کے پیش نظر پنجاب اسمبلی کیلئے ایسے قانون بنانے کا کوئی فائدہ نہیں رہا تھا جن کا اطلاق صرف پنجاب پر ہوتا ہو۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ ارکان اسمبلی میں بھی کوئی دلچسپی باقی نہیں رہ گئی تھی اس لئے وزیر اعلیٰ نے گورنر کو اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کا مشورہ دیا۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ جو قوانین پنجاب کے لئے ضروری ہیں۔ انہیں آرڈی ننس کی صورت میں بھی نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ایسی فضول بحث میں وقت ضائع کرنے کی بجائے جس کا کوئی کارآمد نتیجہ نکلنے کی توقع نہ ہو۔ اسمبلی کو ملتوی کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا۔

افغان حملے کے خلاف احتجاجی مراسلہ

کراچی ۵ اپریل حکومت پاکستان نے کل تیسرے پہر افغان ناظم الامور متعینہ کراچی کو ایک مراسلہ دیا ہے جس میں جلال آباد اور قندھار میں پاکستانی قونصل خانوں پر افغان بلوائیوں کے حملے کے خلاف احتجاج کیا گیا ہے۔

جاپانی کان کنوں کی ہڑتال

ٹوکیو ۵ اپریل کوئلے کی چودہ بڑی کانوں کے مزدوروں نے اجرت پر جھگڑے کے بعد غیر معین عرصہ کیلئے ہڑتال کر دی ہے۔

بھارتی پہلوانوں کی شکست

نئی دہلی ۵ اپریل۔ بھارت اور پاکستان کے پہلوانوں کے درمیان کشتیوں میں پاکستانی پہلوانوں نے بھارتی پہلوانوں کو شکست دے دی۔ کاکا نے [illegible] صادق نے سوامی کو۔ اور امام بخش نے [illegible] کو شانے چت گرا دیا۔

پاکستان کو عراق ترکی معاہدہ میں شرکت کی دعوت

استنبول ۵ اپریل۔ عراقی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ترکیہ اور عراق نے یکم اپریل کو ایک مشترکہ یادداشت وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے حوالہ کی ہے جس میں پاکستان کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ عراق کے معاہدہ میں شامل ہو جائے۔

میاں مشتاق احمد گورمانی مغربی پاکستان کے گورنر مقرر کر دیئے گئے

ڈاکٹر خان صاحب نئے صوبہ کے وزیر اعلیٰ ہوں گے

کراچی ۵ اپریل۔ کل گورنر جنرل نے میاں مشتاق احمد گورمانی کو مغربی پاکستان کے نئے صوبہ کا گورنر مقرر کر دیا ہے۔ مرکزی وزیر مواصلات ڈاکٹر خانصاحب مغربی پاکستان کے صوبہ کے وزیر اعلیٰ مقرر کئے گئے ہیں۔ کیبنٹ سیکرٹریٹ کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ "ویسٹ پاکستان (اپائنٹمنٹس) آرڈر مجریہ ۱۹۵۵ء کی دفعہ ۳ کے تحت مفوضہ اختیارات اور اس سلسلہ میں دوسرے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر جنرل نے ہز ایکسیلنسی میاں مشتاق احمد گورمانی گورنر پنجاب اور آنریبل ڈاکٹر خانصاحب وزیر مواصلات کو علی الترتیب مغربی پاکستان کے صوبہ کا گورنر اور وزیر اعلیٰ مقرر کیا ہے۔ بعد کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پاکستان کے نئے صوبہ کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کے تقرر کا حکم ان اصحاب کے موجودہ فرائض پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

کل ڈاکٹر خانصاحب نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا۔ "اب میرے کندھوں پر بھاری ذمہ داری کا بوجھ آن پڑا ہے۔ ہمیں مغربی پاکستان کا ایک یونٹ بنانے کے منصوبہ کو کامیاب بنانا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ہمیں ہر ایک کے تعاون کی ضرورت ہے ہر شخص جانتا ہے کہ میں نے ہمیشہ بے غرضی کے ساتھ عوام کی خدمت کرنے کی

کوشش کی ہے میں یقین دلاتا ہوں کہ مجھے جو [illegible] سونپا گیا ہے۔ عوام بہرحال مجھے اپنے درمیان پائیں گے۔

ضروری اعلان

ماہ مارچ کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا رہے ہیں۔ تمام بلوں کی رقم ۱۰ اپریل ۵۵ء تک دفتر الفضل ربوہ ضلع جھنگ میں پہنچ جانی چاہیئے ورنہ بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی۔

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی (بقیہ صفحہ ۵)

برتھم فرنگی لا پوا مدھ
بھوگے راج تیج بہے ودھ
چنتا بدھی سگل کے بیچ
سبھی پکارے ستگور بیچ
مدھو خالصہ چمکے دیپ
دلیپ سنگھ راجن سر دیپ
(سو ساکھی ساکھی ۱۵ صفحہ ۷۳)

اسی ساکھی میں آگے چل کر پھر یہ شامل کر دیا گیا۔ کہ:-

تب ایہہ بدھ ایسی بن آوے
سنگھ بھوپت دہن نہ پاوے
دو ادس برس کچھ جانا ناہی
دلیپ سنگھ جنمت بھی آس
گپت پکھ میں بھی تب کروں
ایک ولیس پرکھن لگ لروں
فرنگی سنگھن بنتفاد ھو آئے
پرجا سیوں سندھ
سبے نیت کہتے ست ست
برس بیت جاتے دس راٹ
(سو ساکھی ساکھی ۱۵)

یعنی پھر ایسی بات ہوگی۔ کہ دلیپ سنگھ میدان میں آئے گا۔ اور ہاتھی کی طرح پیلے گا۔ پہلے انگریز لدھیانہ پر راج کریں گے۔ اور سکھ اس کے راج میں بہت فکر مند ہوں گے۔ خالصہ میں دلیپ سنگھ چمکے گا۔ اور وہ راجاؤں کا راجا ہوگا۔۔۔۔ اس وقت کوئی سکھ راجا نہ ہوگا۔ دلیپ سنگھ کا جب جنم ہوگا۔ تو میں بھی اس کی امداد کے لئے پوشیدہ طور پر آؤں گا

سو ساکھی کی اس پیشگوئی کے بارہ میں بھی بھائی ویر سنگھ جی نے تسلیم کیا ہے۔ کہ یہ دلیپ سنگھ کے حامیوں نے سو ساکھی میں داخل کیا ہے۔ گورو گوبند سنگھ جی نے اس قسم کی کوئی پیشگوئی نہیں کی تھی چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ:

"سو ساکھی میں یہاں اب دلیپ سنگھ کا نام ہے۔۔۔۔۔۔ تحریف تبدیل کرنے والوں نے سو ساکھی میں مہاراجہ دلیپ سنگھ بابا رام سنگھ جی اور دوسرے قصے شامل کر دیئے ہیں" (ترجمہ از گور پرتاپ سورج گرنتھ سمپات صفحہ ۵۱۲۳)

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کا ایک یہ بھی پہلو ہے۔ کہ پنجاب کے سکھوں کے ایک طبقہ نے ان دنوں بہت کوشش کی تھی۔ کہ کسی نہ کسی طرح مہاراجہ دلیپ سنگھ کو پنجاب واپس بلایا جائے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے اپنی کتب میں تحریف کرکے ایسی باتیں شامل کرنے کی کوشش بھی کی تھی۔ کہ جن سے یہ ثابت کیا جا سکے۔ کہ گورو گوبند سنگھ جی نے بھی مہاراجہ دلیپ سنگھ کی آمد اور پنجاب میں دوبارہ سکھ حکومت کے قیام کی پیشگوئیاں کی ہیں۔ بلکہ یہاں تک کہا ہے، کہ جب مہاراجہ دلیپ سنگھ آئے گا۔ تو ہم خود بھی پوشیدہ طور پر اس کی امداد کرنے کے لئے آئیں گے۔ اور اس کی امداد کریں گے۔ مگر ان سکھوں کی کوئی بھی کوشش کارگر نہ ہوئی۔ اور ہوا وہی جو خدا تعالیٰ کے مقدس مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر قبل از وقت بیان کر دیا تھا۔

چین کے نائب صدر کا انجام

ہانگ کانگ ۵ اپریل۔ چین کی مرکزی کمیونسٹ پارٹی نے متفقہ طور پر کمیونسٹ چین کے سابق نائب صدر کاؤ کانگ کی مذمت کرتے ہوئے اپنی پارٹی کی رکنیت سے خارج کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ کسی زمانہ میں شمال مشرقی چین کے انتظامی علاقہ کے سربراہ حکومت تھے۔ پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ مرکزی کمیونسٹ پارٹی نے ایک پرانے کمیونسٹ لیڈر اور سیاسی کارکن جاؤ شوشیہ کو بھی پارٹی سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا ہے، وہ مشرقی چین کے فوجی ضلع کے پولیٹیکل کمیسار تھے۔ پیکنگ ریڈیو نے بتایا ہے۔ کہ کاؤ کانگ اور جاؤ شو پر پارٹی کے مفاد سے منافی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا الزام ہے۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

گندم ۱۱/۴ تا ۱۱/۸ ماش سیاہ ثابت -/۱۲ تا -/۱۲/۸ سبز -/۱۳ تا ۱۴/۸ مونگ ثابت -/۹ تا -/۱۰ مسور ثابت -/۸ تا ۱۰/۱۲ چنے -/۶ تا ۶/۸ کابلی چنے -/۹ تا -/۱۴ گڑ -/۱۰ تا -/۱۲ شکر -/۱۱ تا -/۱۴ چینی دیسی -/۳۰ تا -/۳۲ تیل توریہ -/۳۶ تا -/۳۷ تیل بنولہ ۱۲/۸ تا ۱۲/۱۴ تیل ناریل -/۱۲۲ تیل تلی -/۷۰ دیسی گھی ۱۵۷/۸ تا -/۲۶۵ بناسپتی گھی ۱۲/۳۳ تا ۳۵/۴ سرخ مرچ -/۳۰ تا -/۴۰ کالی مرچ -/۲۲۵ لونگ -/۲۹۰ الائچی کلاں -/۲۹۵ الائچی خورد -/۴۵۰ ہلدی -/۷۷ تا -/۸۰ نمک ۲/۴ تا ۲/۸ دیسی صابن -/۳۲ تا ۳۴ باجرہ ۱۲/۴ تا -/۸ مکی ۱۲/۱۲ تا -/۸ توریہ -/۱۳ تا -/۱۴ صرافہ۔ سونا -/۱۰۲ تا ۱۰۳/۴ پونڈ -/۶۵ چاندی ٹکی -/۱۴۵ چاندی ۱۴۵ تا -/۱۶۰ روپے۔